www.novelsclubb.com
قلب
ناولز کلب
ازقلم: فاطمہ سیال
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

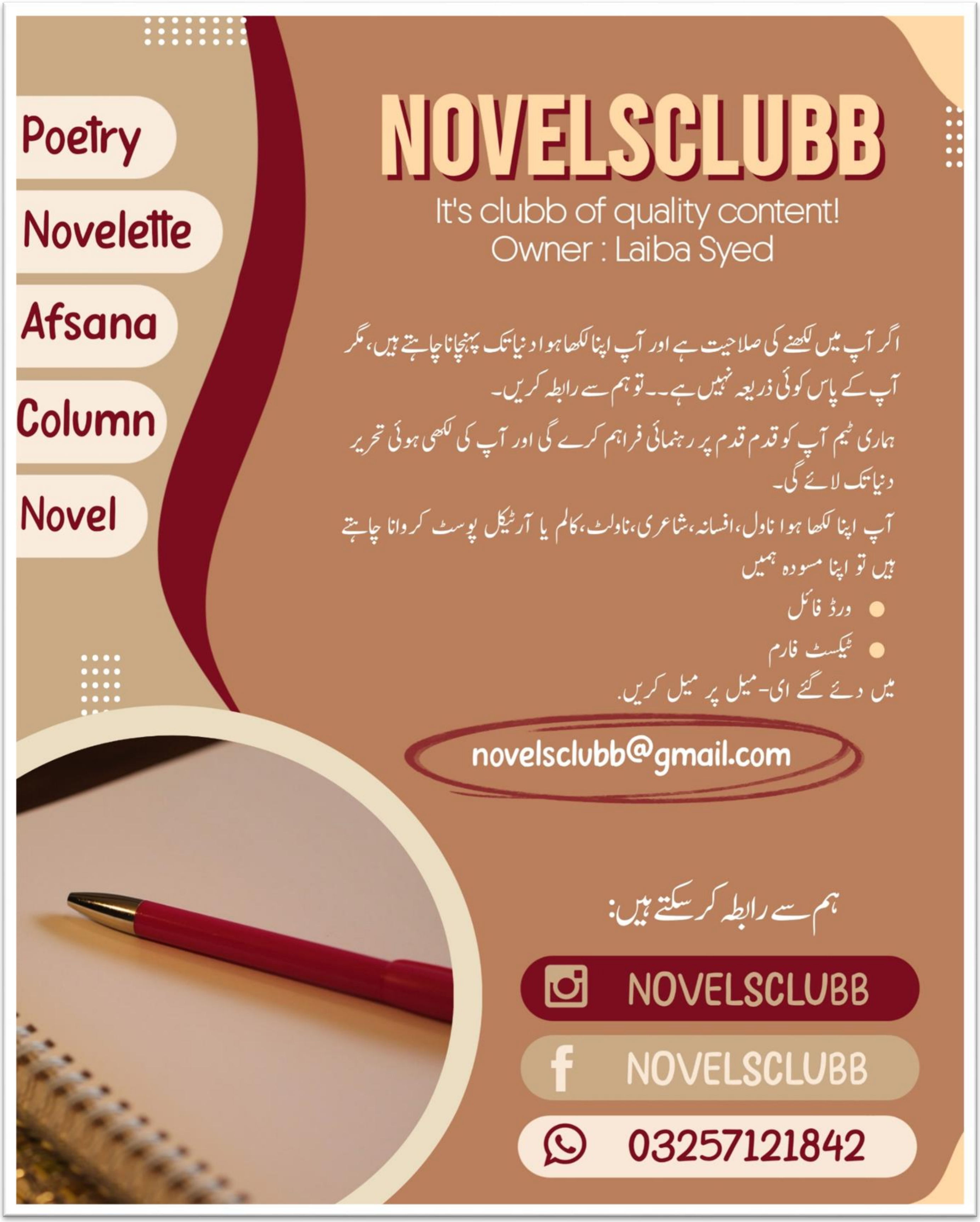
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

قلب

از قلم

فاطمہ سیال

www.novelsclubb.com

No

vel QALB

Writer Fatima Sial

Episode 03

باب سوم: قلبي قتلني

(میرے دل نے مجھے ماردیا)

www.novelsclubb.com

کراچی میں سورج طلوع ہو چکا تھا۔فجر باسی ہو چکی تھی۔آج موسم کافی گرم تھا۔گرمی سے برا حال تھا۔اتوار کادن تھااس لیے آج سب گھر میں تھے۔

ایسے میں ایک کالے رنگ کی گاری بیگ مینشن کے پورچ میں آکر رکی۔اسے دیکھتے ہی۔گارڈ نے فوراًاس کی گاڑی کادروازہ کھولاتو وہ باہر نکلی۔

لمبے سیاہ بال کمر پر بکھرے ہوئے۔

سفید کرتا جس کے نیچے بلو جینز پہنی تھی۔پیروں میں نیوڈ بلاک ہیلز۔

چہرہ پر میکپ۔

میکپ کی مدد سے بہت صفائی سے اپنی تکلیف کو چھپایا گیا تھا۔کوئی بھی اسے دیکھ کر کہہ نہیں سکتا تھاکہ وہ ساری رات سوئی نہیں ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گارڈ نے اس کے آگے ہاتھ کیا تو یسریٰ نے گاڑی کی چابی اس کے حوالے کر دی اور خود بیگ مینشن کے اندر کی جانب قدم بڑھائے۔

اندر جاتے ہی اسے ملازمہ ڈائیننگ ٹیبل کی طرف لے گئیں۔ جہا بیگ خاندان ناشتہ کر رہے تھے ۔

ایسے کی سربراہی کرسی پر اپنی پوری شان و شوکت سے داؤد بیگ بیٹھے تھے۔ان کے دائیں جانب سلطان بیٹھا تھا۔

جبکہ بائیں جانب علینہ بیگم اور زونیرا بیٹھے تھے۔

عبدل خان داؤد بیگ کے پیچھے ہی ہاتھ باندھ کر کھڑا تھا۔سیاہ ٹو پیس میں۔ایسا لگتا تھا کہ وہ اتوار کو بھی کام کرتا ہے۔

ملازمین اپنا مشترکہ یونیفارم پہنے طویل میز پر مختلف کھانے لگا رہے تھے۔

اسے دیکھتے ہی سب کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئیں۔

www.novelsclubb.com

"اسلام علیکم "

وعلیکم السلام۔آؤں ڈیئر بیٹھوں "علینہ بیگ نے اسے بیٹھنے کا کہا تو وہ زونیرا کے پاس والی " کرسی کی جانب بڑھی۔

لیکن اس کے بیٹھنے سے پہلے ہی زونیرا اٹھی اور اسے گلے لگایا۔

زونیرا اور یسریٰ میں بہت پیار تھا۔زونیرا کی ہمیشہ سے خواہش تھی کہ اسکی چھوٹی بہن ہو۔ یسریٰ کو وہ اپنی سگی بہن ہی سمجھتی تھی۔

یسریٰ بھی زونیرا کے بہت کلوز تھی۔ایک زونیرا ہی تھی جس سے وہ ہر بات شیئر کرتی تھی۔ہر دکھ۔

وہ ساری رات جاگی تھی اور صبح ہوتے ہی زونیرا اسے ملنے آئی تھی۔کیونکہ زونیرا ہی تھی جو اسے سمجھتی تھی اور سمجھاتی بھی۔

زونیرا کی آگوش میں اس کی آنکھیں نم ہو گئیں تھی۔بہت ضبط سے اسنے اپنے آنسوں روکے اور زونیرا سے الگ ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کرسی پر بیٹھی اور اپنی انگلی کی پوروں سے اپنے آنسوں صاف کیے۔ایسے کے کوئی دیکھ نہ سکے۔

لیکن وہ دیکھ چکا تھا۔

سلطان نے یسریٰ کے آنسوں دیکھ لیے تھے۔ لیکن خاموش رہا۔

سلطان ابھی جوگنگ سے آیا تھا۔اس نے ابھی بھی ٹریک سوٹ پہنا تھا۔

لیکن وہ اس میں بھی وجیہہ لگ رہا تھا۔

زونیرا خوشی سے یسریٰ کو بریڈ پر مکھن لگا کر دے رہی تھی۔کیونکہ وہ جانتی تھی کہ یسریٰ یہی کھاتی ہے۔

ناشتہ سب نے باتیں کرتے ہوئے کیا۔یسریٰ بھی کافی حد تک خود کو بہتر محسوس کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کراچی کی شدید گرمی سے درمیانے طبقے والے لوگوں کا بڑا حال تھا۔اوپر سے گرمیوں میں بجلی کا چلے جانا تو پاکستان میں رواج ہے۔اور یہ بھی مڈل کلاس لوگوں کو جھیلنا پڑتا ہے۔

ایسے میں پسینے سے شرابوزار باز کرکٹ کھیل کر ابھی گھر آیا تھا۔

ہائے اللہ اتنی گرمی ہے اوپر سے یہ بجلی بھی چلی گئیں "عزمت صاحبہ نے گرمی سے تنگ کر " بولی۔وہ مسلسل ہینڈ فین سے خود کو ہوا جھل رہی تھی۔

امی فریج میں میرا جوس تھا۔کہا گیا" تبھی ارباز آکر بولا۔ "

" وہ تو ساتھ والوں کا بیٹا حلوہ لایا تھا۔بچارے کا گرمی سے برا حال تھا میں نے اسے پلا دیا "

کیا آپ نے میرا جوس اس چشمش کو پلا دیا" وہ رونے والا ہو گیا تھا۔ایک تو گرمی اور اوپر سے " ساتھ والوں کا بیٹا ارباز کو بہت بڑا لگتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاتو کیا ہو گیا" امی بچاری بچوں کی سیاست کہا جانتی تھی۔ "

امی میں کہہ رہا ہوں اگر اب آپنے میری کوئی چیز اس علی کے بچے کو دی تو میں۔ تو میں" اس " سے آگے اسے سمجھ ہی نہیں آئی کہ کیا بولے۔

شرم نہیں آتی ماں سے کیسے بات کرتے ہو۔ یہ حال ہے آج کل کے بچوں کا۔ کچھ میرے " " بیٹے دانیال سے ہی سیکھ لینا تھا۔ دنیا جہاں کی بدلحاظ اولاد میرے ہی حصہ میں آئی ہے

اور عزمت صاحبہ شروع ہو چکی تھی۔

ارباز فوراً کمرے میں چلا گیا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اب اس کی خیر نہیں۔

امی سارا سامان لے آیا ہوں" ابھی وہ بول رہی تھی جب دانیال نے سبزی اور پھلوں سے " بھرے ہوئے شاپر میز پر رکھے۔

اور خود بھی وہی نڈھال ہو کر بیٹھ گیا۔

عزمت صاحبہ اٹھی اور سارا سامان کچن میں رکھا۔ ساتھ ساتھ وہ نیہا اور ارباز کو ذلیل بھی کر رہی تھی۔

دانیال خاموشی سے آنکھے بند کیے بیٹھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے جیسے ارد گرد کی کوئی آواز آہی نہیں رہی تھی۔

بس ایک بے وفا چہرہ آنکھوں کے آگے لہرا رہا تھا۔

عزمت صاحبہ نے دانیال کا مرجھایا ہوا چہرہ دیکھ لیا تھا۔وہ اس کے پاس بیٹھی اور ٹھنڈے پانی کا گلاس اسے دیا۔

دانیال خاموشی سے پانی پی رہا تھا اور عزمت صاحبہ اسے ہاتھ والی پنکھی سے ہوا دے رہی تھی۔

کیا ہوا ہے دانی اتنے اداس کیو ہو؟"آخر انہوں نے سوال کر لیا۔ "

دانیال نے بے اختیار ماں کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

ہمارے اندر کتنی ٹوٹ پھوٹ ہو رہی ہوتی ہے اور ہم کسی کو بتاتے نہیں ہے۔ہمیں لگتا ہے کوئی جان نہیں سکتا۔لیکن ہم بھول جاتے ہیں کہ ہماری مائیں جن کو ہمارے دل کی بات تب پتہ چل جاتی تھی جب ہمیں بولنا نہیں آتا تھا۔ جنہوں نے ہمیں چلنا بولنا سکھایا ہے وہ تو سب جان لیتی ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ خیال بے اختیار دانیال کے دل میں آیا۔

وہ گرمی کا خیال کیے بغیر ماں کی گود میں سر رکھ کر صوفے پر لیٹ گیا۔

کتنا سکون ہوتا ہے ماں کی آغوش میں۔

امی لوگ کیسے کسی کی فیلنگس کے ساتھ کھیل لیتے ہیں" لہجہ میں تکلیف تھی۔"

کس کی بات کر رہے ہو؟" انہوں نے شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا۔ "

دانیال کو سمجھ نہیں آئی کیا کہے۔

تبھی لائٹ آ گئیں۔ پنکھے کی ہوا جسم پر ٹھنڈی محسوس ہو رہی تھی۔

ارباز اٹھو موٹر چلا دو" عزمت صاحبہ نے آواز لگائی۔"

تم نے بتایا نہیں کون؟" انہوں نے دوبارہ پوچھا۔ "

" امی اس کا پندرہ سال کی عمر میں نکاح ہو گیا تھا۔ اس نے مجھے اندھیرے میں رکھا "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عزمت صاحبہ کو تھوڑی دیر لگی سمجھنے کے لیے۔ پھر وہ سمجھ گئیں کے یسریٰ کا ذکر ہو رہا ہے۔

اس نے وجہ تو بتائی ہو گی نہ کے اتنے سال تمہیں بتایا کیو نہیں؟"ان کے سوال پر دانیال تھم " گیا۔

آنکھوں کے سامنے اس کا چہرہ لہرایا۔آنسوں کو ضبط کرتی ہوئی وہ اپنی بات کہنے کی کوشش کر رہی تھی۔

دانیال اٹھ کر بیٹھ گیا۔

" امی وجہ کوئی بھی ہو وہ جانتی تھی کہ میں اسے محبت کرتا ہو "

"اس نے کبھی تم سے اظہار محبت کیا؟ کبھی تمہاری فیلنگس کو بڑھاوا دیا "

ان کے کہنے پر دانیال کو احساس ہو کہ واقع اس نے کبھی ایسا نہیں کیا۔وہ ہمیشہ دانیال اور برہان کو ایک جیسا ٹریٹ کرتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا ہو سکتا ہے کہ اس کی کوئی ایسی مجبوری ہو، کوئی تکلیف دہ ماضی ہو۔ ہمیں ایسے کسی سے بدگمان نہیں ہونا چاہیے۔ تم سوچوں تم لوگ چار سال سے ایک ساتھ ہو۔ کوئی تو وجہ ہو گی جو اس نے اتنی بڑی بات چھپائی۔ تمہیں اس سے بات کرنی چاہیے۔ ایسے ہی اسے بے وفا یا پھر دھوکے باز نہ سمجھوں۔ اس نے کونسا تم سے کوئی وعدہ کیا تھا۔ تم اس سے وجہ پوچھوں، تم اس سے معاف کر دو۔ اپنی محبت کے لیے ہی" ان کے نرمی سے کہنے پر دانیال کو احساس ہو رہا تھا۔ اب اسے سمجھ آ رہی تھی۔

چلو میں کچن میں جاؤں۔ ایک تو یہ نیہا بھی" وہ کہتی ہوئی اٹھ گئیں۔ "

نیہا اٹھ جاؤں برتن دھونے والے پڑے ہیں۔ ایک تو یہ لڑکی کوئی کام نہیں کرتی۔ پتہ نہیں کیا بنے گا اسکا" اب وہ نیہا کو بول رہی تھی۔

دانیال کو احساس ہو رہا تھا۔ اسے فوراً یسری کے پاس جانا تھا۔ اسے بتانا تھا کہ وہ اسے معاف کر دے گا۔ بس وہ اسے حقیقت بتا دیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اٹھا اور اپنی بنائیک کے پاس دھوڑا۔اسے ابھی جانا تھا۔

وہ بائیک ابھی گھر سے نکال رہا تھا۔

جب نیہا نے اسے آواز دی۔

"دانی ابھی تو آئیں تھے کہاں جا رہے ہو؟ "

"نیہا ابھی جانا ہے یسریٰ سے بات کرنی ہے۔حقیقت جاننی ہے "

کیسی حقیقت "وہ دو قدم نزدیک آئی۔ "

میں جاننا چاہتا ہوں، کہ ایسی کونسی وجہ تھی کہ اس نے یہ بات اتنے سال چھپائی۔نیہا اسکی "

" کوئی تو مجبوری ہوگی

دانی تم نے اسے معاف کر دیا ہے "نیہا نے تعجب سے پوچھا۔ "

اس نے میرا دل توڑا ہے۔مجھے اذیت دی ہے۔لیکن پتہ ہے نیہا "وہ بائیک کو سٹینڈ پر کھڑا "

کر کے۔اسے کے سامنے آکر کھڑا ہوا۔

www.novelsclubb.com

ہم محبت کرنے والے بڑے مجبور ہوتے ہیں۔ہمارا محبوب ہمارے دل کو مجروح بھی کردیں "

تب بھی اسے معاف کرنے کی سکت رکھتے ہیں۔حقیقت میں تو جس لمحے ہمیں محبت ہوتی ہے نہ

" ہم اسی لمحے اپنے محبوب کو اپنا قتل بھی معاف کردیتے ہیں یہ تو پھر دل کا قتل ہے

اور اسکا قصور نہیں ہے۔میرے دل نے مجھے مارا ہے"وہ کہہ کر رکا نہیں۔پلٹ گیا۔ "

پتہ نہیں آسکا جانا نیہا کا دل بھاری کیو کر رہا تھا۔

دانی"اس نے پکارا۔ "

وہ مڑا۔

" ایسا نہیں ہو سکتا کہ تم آج نہ جاؤں "

نہیں نیہا مجھے ابھی جانا ہو گا"اس نے ایک آسودہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ "

تم جلدی واپس آؤں گے نہ"اس نے یاسیت سے پوچھا۔ "

ہاں"اس نے ایک نرم مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔اور مڑ گیا۔ "

پھر رکا اور مڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نیہا تمہارا بہت شکریہ۔ تم میری بہت پیاری بہن ہو" وہ کہہ کر پلٹ گیا۔اور نیہا اس کے " الفاظوں میں الجھ گئیں۔

اب وہ بائیک باہر نکال رہا تھا۔

بائیک نکال کر اس نے دروازہ بند کر دیا۔

تو ایک دم نیہا کا دل بھوجل ہو گیا۔

وہ بھوجل قدموں کے ساتھ گھر کے اندرونی جانب مڑ گئی۔

کچھ تو عجیب تھا۔یہ پھر اس کا وہم تھا۔

www.novelsclubb.com

پاشا ہاؤس میں دیکھا جائے تو اس وقت وہ تینوں بیسمنٹ میں موجود گیمنگ روم میں موجود تھے۔

یہ گیمنگ روم زیان کے بچپن میں اس نے بنوایا تھا۔

گیمنگ روم کی دوسری طرف جم تھا۔جو زیادہ زیان ہی استعمال کرتا تھا۔لیکن اب ڈاکٹر نے اسے منع کر دیا تھا۔

اس گیمنگ روم میں مدھم لال روشنی تھی۔بیٹھنے کے لیے لیدر کے صوفے موجود تھا۔یہاں ہر قسم کی گیم موجود تھی۔

بری سکرین پر گیم چل رہی تھی۔برہان اور اسمائیل کی بیٹل چل رہی تھی۔

زیان ان کے پاس ہی بیٹھا تھا۔لیکن اس کو کمزوری ہو رہی تھی اس لیے گیم نہیں کھیل رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

برہان بھائی اب تو آپ کو مجھ سے کوئی نہیں بچا سکتا"اسمائیل نے جوش سے کہا۔ "

بیٹا میں تیرا بڑا بھائی ہوں میں نے تجھے یہ گیم سیکھایا تھا۔میرے سے نہیں جیت سکتے"برہان " نے بھی اسی جوش سے کہا۔

" ہاہاہا یہ دیکھے میں نے آپ کا ایک اور ہرا دیا "

" بیٹا اب تم دیکھوں "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زیان خاموشی سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔ کبھی وہ اس گیم کا چیمپئن ہوتا تھا۔اور آج اپنی صحت کی وجہ سے یہ گیم کھیل نہیں سکتا تھا۔

اس چہرے پر آسودگی چھا گئیں تھی۔

وہ اٹھا اور وہاں سے چلا گیا۔

برہان نے اسے جاتے دیکھ لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ منظر ہے زونیرا بیگ کے کمرے کا۔ وسیع و عریض کمرہ۔

نیلے اور سفید کے امتزاج پر سجھایہ کمرہ۔انتہائی ڈیسنڈ لگ رہا تھا۔

جہاز سائز بیڈ جس پر سفید چادر اور لائٹ پنک کوشن کا ڈھیر لگا تھا۔

اس کے بیڈ کراؤن کے ساتھ ٹیک لگائیں یسریٰ بیٹھی تھی۔نیلی آنکھوں میں آنسوں تھے۔

زونیرا اس کے سامنے بیٹھی تھی۔

" آپی مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے۔میں کبھی بھی اس کا دل نہیں توڑنا چاہتی تھی "

میں جانتی ہوں میرا بچہ۔تم پریشان نہ ہو۔دیکھنا وہ تمہیں معاف کر دیں گا۔تم اسے حقیقت " بتاؤں گی تو وہ تمہیں معاف ضرور کریں گا"زونیرا نے پیار سے سمجھایا۔

میں اسے کیسے بتاؤں میرے اندر دانیال کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہے"اس کے لہجے میں " شکستگی تھی۔

"تمہیں ہمت کرنی ہو گی۔اور پھر میری یسریٰ تو بہت بہادر ہے "

یسریٰ بہادر ہے دنیا کا ہر سکیم کرنے کے لیے۔لیکن یسریٰ کسی کے دل کے ساتھ سکیم نہیں " کر سکتی"آنسوں پھر سے بہنا شروع ہو گئیں تھے۔

میرا بچہ تم نے اسکے ساتھ سکیم نہیں کیا۔تمہارے یہ سب کرنے کی وجہ تھی"وہ اسے " مسلسل سمجھا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

یسریٰ کے آنسوں اسے اچھے نہیں لگتے تھے۔

نیلی آنکھوں کے آنسوں تو باہر کھڑے شخص سے بھی برداشت نہیں ہو رہے تھے۔

دانیال وہاں سے سیدھا قریشی ولا آیا تھا جہاں سے اسے خبر ملی کے یسریٰ صبح سے بیگ مینشن میں موجود ہے۔

اب اسکا رخ بیگ مینشن کی جانب تھا۔

www.novelsclubb.com

برہان زیان کے پیچھے آیا تو وہ سویمنگ پول کے پاس بیٹھا تھا۔

اس طرح کے اس کے پاؤں پول کے پانی میں بھیگے تھے۔ برہان اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" تم یہاں کیوں آگ ئے؟ "

ویسے ہی۔"اس نے بیزاری سے کہا۔ "

سنہری آنکھوں میں پھر سے امید کا دیا بجھ رہا تھا۔

تمہیں یقین کیوں نہیں آتا کہ ایک دن تم ٹھیک ہو جاؤں گے" برہان نے پوچھا۔ "

پتہ نہیں۔میں کوشش کرتا ہوں خود کو سمجھانے کی۔اور کسی حد تک مجھے اطمینان ہو بھی جاتا " ہے۔پھر پتہ ہے کیا ہوتا ہے؟"برہان اسے ہی سن رہا تھا۔

پھر ایک دم سے میری صحت خراب ہو جاتی ہے۔جانتے ہو اس حالت میں کیا ہوتا ہے۔ایک " دم اچانک رات کو دل کی دھڑکنیں غیر متوازن ہو جاتی ہیں۔کبھی اچانک سانس اکھڑنے لگتا ہے "۔جسم میں سوجن ہو جاتی ہے۔کبھی کھانستے کھانستے ہلک سے خون نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔

اس نے شکستگی سے اسے دیکھا۔

" تم بات کرتے ہو امید کی "

سنہری آنکھوں میں امید کا دیا بجھ چکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زیان میرے بھائی۔ایسے مت بولو تم۔میرے لیے۔سب کے لیے بہت اہم ہو۔ہم تمہیں " بچالیں گے۔دیکھنا جلد ڈونر مل جائے گا" برہان کی اس بات پر اس کے چہرے پر تنزیہ مسکراہٹ آئی۔

کون راضی ہوگا مجھے اپنا دل دینے کے لیے۔پتہ ہے برہان مجھے نہ اپنے دل سے نفرت ہو رہی " ہے۔میرا دل۔میرا دل مجھے مار رہا ہے" سنہری آنکھوں میں دنیا جہاں کی اذیت تھی۔

اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔مجھے یقین ہے تم ٹھیک ہو جاؤ گے" برہان کا گلا رندھ رہا تھا۔ "

آنکھیں نم ہو رہی تھی۔لیکن وہ اس وقت رو نہیں سکتا۔جب اسے زیان کو ہمت دینی ہے۔

میں آتا ہوں میرا فون وہی رہ گیا" برہان اندر کی جانب گیا۔ "

ابھی وہ بیسمنٹ کی سیڑھیوں تک پہنچا تھا جب آنکھوں سے آنسوں رواں ہو گئے۔

وہ وہی سیڑھیوں پر بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنکھوں کے سامنے ایک منظر لہرایا تھا۔

یہی گیمنگ روم تھا جہاں نو سالہ برہان گیم کھیلنے کی کوشش کر رہا تھا اور بارہ سالہ زیان اسے سیکھا رہا تھا۔

گیم تو کیا اسے ہر چیز زیان نے سیکھائی تھی۔

کرکٹ ہو یا پھر سویمنگ۔

پڑھائی ہو یا پھر کوئی اور چیز۔

یہاں تک کہ جب اس کا پہلا بریک آپ ہوا تھا تب بھی وہ زیان کے گلے لگ کر رو یا تھا۔

اپنے بابا کی ڈیتھ کے بعد اسے زیان نے سنبھالا تھا۔

www.novelsclubb.com

اسے آج بھی یاد تھا وہ ساری رات بخار میں تڑپا تھا اور زیان نے اسکا خیال رکھا تھا۔

وہ ساری رات زیان کی گود میں سوتا تھا۔اپنے بابا کے غم میں وہ نڈھال تھا۔اسے زیان پاشا نے سنبھالا تھا۔

اس کے رونے میں شدت آگئیں تھی۔

آپ رو رہے ہیں"اسمائیل اسکے سر پر کھڑا تھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ فوراً سیڑھیوں سے اٹھا اور اپنا رخ موڑ لیا۔ جلدی سے آنسوں صاف کیے۔

تم کسی کو نہیں بتاؤں گے "برہان نے سرخ آنکھوں اور زکام زد آواز میں کہا۔ "

او۔کے "اسمائیل کہہ کر چلا گیا۔ "

جبکہ برہان حیران رہ گیا۔ کیونکہ اسمائیل پاشا اتنی آسانی سے مان جائیں یہ تعجب کی بات تھی۔

برہان گہرا سانس لے کر واپس مڑ گیا۔

چلو اب بس۔ آج سنڈے ہے شوپنگ پر چلتے ہیں "زونیرا نے اسکا موڈ اچھا کرنے کے لیے کہا "

.

نہیں آپی میرا موڈ نہیں ہے "اس نے منع کر دیا۔ "

تم سے پوچھ کون رہا ہے۔ یہ میرا حکم ہے "زونیرا کہہ کر خود ہی ہنس دی۔ یسریٰ کے چہرے " پر بھی ہلکی سی مسکراہٹ آ گئی۔

تم بیٹھو میں بس چینج کر لو "زونیرا کہہ کر اپنے وارڈروب کی طرف بڑھی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ ایک وسیع و عریض اور شاہانہ آفس کا روم تھا۔ داؤد بیگ کا آفس۔ بیگ مینشن میں موجود۔ یہ ایک بڑا سا کمرہ تھا۔ جس میں لکڑی کا کام ہوا تھا۔

ایک طرف بک شیلف تھا جس میں دنیا جہاں کی تاریخی کتابیں موجود تھی۔ دوسری جانب ایک شیشے کی الماری تھی جس میں فائلوں کا ڈھیر تھا۔ لیکن ہر چیز نفاست سے رکھی گئیں تھی۔

آفس ٹیبل کے پیچھے ایک بری سی کھڑکی تھی۔

جس پر اس وقت پردے گرے تھے۔

آفس ٹیبل کے دوسری جانب آرام دہ صوفے موجود تھے۔

www.novelsclubb.com

آفس کی سربراہی کرسی پر داؤد بیگ بیٹھے تھے۔ عبدل خان انہیں ایک فائیل سے متعلق تفصیلات فراہم کر رہا تھا۔

تبھی دروازہ کھلا اور سلطان اندر آیا۔ وہ آیا اور صوفے پر بیٹھ گیا۔ اس نے کپڑے بدل لیے تھے۔ اب وہ بلیک جینس اور وائٹ شرٹ میں موجود تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سادہ حلیے میں بھی وجیہہ لگتا تھا۔اس کے نین نکش بہت پر کشش تھے۔

داؤد بیگ اس کے چہرے پر اداسی صاف دیکھ سکتے تھے۔

"کیا ہوا سلطان؟"انہوں نے فائل سے نظر ہٹائیں بغیر پوچھا۔

"اسے ایک لڑکے نے پرپوز کیا ہے۔اور اسے انکار کر کے وہ دکھی ہے۔وہ اس کے لیے رو رہی ہے۔اس دانیال کے لیے۔اسے لگتا ہے اس نے اسکا دل توڑ دیا ہے۔اسے یہ احساس بھی نہیں ہے کہ اس نے میرا دل دس سال پہلے توڑا تھا"سلطان نے اذیت سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تم کیوپریشان ہو رہے ہو۔ویسے بھی اسے کوئی بھی پرپوز کریں ہمیں اس سے کیا"

"آپ کو نہیں پر مجھے فرق پرتا ہے"اس نے چبا چبا کر کہا۔

"دیکھوں سلطان تم کیا چاہتے ہو۔جو تم چاہتے ہو وہ ہو رہا ہے نہ"انہوں نے فائل بند کرتے ہوئے کہا۔

"یہی اگر آپ نے دس سال پہلے کچھ کر لیا ہوتا تو آج وہ زیان کے نکاح میں نہ ہوتی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ زیان کے نکاح میں تمہاری وجہ سے ہے۔ تم نے جلد بازی کی تھی "انہوں نے اسے یاد "
کروایا۔

"دس سال پہلے کیا ہوا تھا آپ اچھے سے جانتے ہیں "

ماضی :

سلطان کی عمر اس وقت 23 سال تھی۔ وہ یونیورسٹی کے لاسٹ ایئر میں تھا۔ وہ آج بھی معلوم کے مطابق یونی سے گھر آیا تو سامنے کا منظر کافی عجیب تھا اس کے لیے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیگ مینشن کے وسیع و عریض لاؤنج میں پندرہ سالہ یسریٰ اور اکیس سالہ زونیرا پکڑن پکڑائی کھیل رہے تھے۔اور لاؤنج کی حالت ایسی تھی جیسے یہاں زلزلہ آیا ہے۔

دانیال نے اپنا بیگ اور کتابیں صوفے پر رکھی اور کہا۔

" یہ آپ لوگ کیا کر رہے ہو اور مام ڈیڈ کہاں ہیں "

مام ڈیڈ اور تایا تائی ایک شادی پر گئے ہیں۔اور اس لیے میں اور یسریٰ کھیل رہے ہیں" زونیرا " نے یسریٰ کے پیچھے بھاگتے ہوئے کہا۔

ابھی سلطان وہاں سے جانے ہی والا تھا جب یسریٰ بھاگ کر آئی اور اس کے پیچھے چھپ گئیں۔

اب منظر ایسا تھا کہ زونیرا یسریٰ کو پکڑنے کی کوشش کر رہی تھی اور یسریٰ نے مضبوطی سے سلطان کے کپڑے پکڑیں تھے اور بچنے کی کوشش کر رہی تھی۔

اور بیچارا سلطان دونوں کے بیچ پھنس گیا تھا۔

اس کشمکش کے دوران یسریٰ کا پاؤں میز سے ٹکرایا اور وہ گرتے گرتے اپنے ساتھ سلطان کو بھی لے کر گر گئیں اور زونیرا جس نے سلطان کا ہاتھ پکڑا تھا وہ بھی گر گیئی تھی۔

اب وہ تینوں زمین بوس ہو چکے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب اچانک زونیرا اور یسریٰ نے ہنسنا شروع کر دیا تو سلطان کی بھی ہنسی نکل گئیں اب وہ تینوں زمین پر گرے پاگلوں کی طرح ہنس رہے تھے جبکہ ملازمین کو ان کی دماغی حالت پر شک ہو رہا تھا

۔

اسی دوران یسریٰ بیٹھی اور پھر سے ہنستے ہوئے سلطان پر گر گئیں۔یہ وہی لمحہ تھا جب یسریٰ کے لمبے بال سلطان کے پورے چہرے پر بکھر گئے تھے۔اس کے پاس سے آتی دھیمی دھیمی مہک۔ اس کی کھلکھلاہٹ۔

سلطان بیگ کے لیے وقت رک گیا تھا۔کانوں میں صرف ایک ہی کھلکھلاہٹ گونج رہی تھی۔

وہ جیسے ہپنوٹائز ہو گیا تھا۔

یہی وہ لمحہ تھا جب سلطان بیگ کا دل یسریٰ قریشی پر آ گیا تھا۔

وہی لاؤنج تھا لیکن منظر تبدیل ہو چکا تھا۔سلطان کی بات پر داؤد بیگ کا دماغ گھوم گیا تھا۔

"تمہیں پوری دنیا میں براق قریشی کی بیٹی ہی ملی تھی "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈیڈ آئی لو ہر "سلطان نے نظریں جھکائے کہا۔ "

ابھی اپنی پڑھائی پر توجہ دو۔وہ بھی ابھی بہت چھوٹی ہے۔جب وقت آئے گا تب اس متعلق "
سوچے گے "داؤد بیگ نے اپنا فیصلہ سنادیا۔

پلیس ڈیڈ۔مام کچھ کہے نہ "سلطان نے التجائیہ نظروں سے اپنی ماں کو دیکھا۔ "

سلطان آپ کے ڈیڈ صحیح کہہ رہے ہیں۔ابھی آپ ویٹ کرو "علینہ بیگ نے بھی وہی کہا۔ "

آپ لوگ بس ہمارا رشتہ پکا کردیں۔ہماری منگنی کردیں۔بس مجھے یقین آجائے گا کہ وہ بس "
میری ہے "

تم جانتے نہیں ہو اس براق کو۔اور میں نے فیصلہ کردیا ہے۔اب اس ٹاپک پر کوئی بات نہیں "
کریں گا "داؤد بیگ کہہ کر چلے گئیں۔

سلطان پھر بھی مایوس نہیں ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

کہو سلطان آپ کو مجھ سے کیا بات کرنی تھی؟" براق قریشی نے پوچھا۔ "

اس وقت وہ دونوں قریشی ولا کے سٹڈی روم میں بیٹھے تھے۔

تایا جان۔آپ کی اور ڈیڈ کے جو بھی اختلافات ہیں۔اس سے ہٹ کر بتائیں۔آپ کی نظر میں " میری کیا اہمیت ہے" سلطان نے کہا۔

بیٹا تم کہنا کیا چاہتے ہو صاف لفظوں میں کہو" وہ سمجھدار تھے ایسی باتوں میں نہیں آتے تھے۔ "

"میں آپ سے اپنے لیے یسریٰ کا ہاتھ مانگنے آیا ہوں "

سلطان کے ان الفاظوں کے بعد اس سٹڈی روم میں خاموشی پھیل گئی۔مکمل خاموشی۔

پھر براق قریشی کی بھاری آواز ابھری۔

www.novelsclubb.com

آج تو تم نے یہ بات کر دی ہے۔آج کے بعد اس بات کا زکر بھی نہ کرنا" وہ کہہ کر جانے کے" لیے پلٹ گئے۔

آخر مجھ میں کمی کیا ہے؟" سلطان بھی کھڑا ہو گیا تھا۔ "

یہ بات اپنے باپ سے پوچھنا" کہہ کر وہ چلے گئے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سلطان کو معلوم نہیں تھا کہ سب اس طرح خراب ہو جائیں گا۔ لیکن اسے پھر بھی یقین تھا کہ وہ سب کو راضی کرلے گا۔اس کی یہ غلط فہمی تب دور ہوئی جب بیگ مینشن میں یسریٰ اور زیان کے نکاح کا دعوت نامہ آیا۔

www.novelsclubb.com

حال :

آپ نے میری بات نہیں مانی "سلطان کہہ رہا تھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم اگر صبر کر لیتے تو ایسا نہ ہوتا۔اب بھی تو دس سال سے صبر کر رہے ہو" ان کے لہجے میں " واضح تنز تھا۔

فرگاڈ سیک ڈیڈ آپ کو ابھی بھی تنز کرنا ہے" وہ تپ گیا تھا۔ "

دانیال بیگ مینشن میں داخل ہوا تو سامنے ہی خانم نامہ ملازمہ نے اسے روک لیا۔

"آپ کو کس سے ملنا ہے؟ "

" مجھے یسریٰ۔۔۔۔یسریٰ قریشی سے ملنا ہے "

www.novelsclubb.com

میں انہیں اطلاع دیتی ہوں آپ چلے میرے ساتھ چلے" خانم اسے وسیع وعریض لاؤنج میں" لے گئیں۔

دانیال پہلی دفع بیگ مینشن کے اندر آیا تھا۔باہر سے تو وہ پہلے ہی اس محل سے متاثر تھا۔لیکن آج اندر سے دیکھ کر تو ٹھٹک گیا تھا۔

یہ گھر تو ہمارے پورے محلے جیں ابے" دانیال نے دل میں سوچا۔ "

وسیع و عریض لاؤنج میں قیمتی صوفے۔ قیمتی پردے اور اینٹیک ڈیکوریشن تھی۔

خانم کارخ زونیرا کے روم کی طرف تھا جب علینہ بیگ نے اسے آواز دی۔ تو وہ فوراً ان کے پاس چلی گئیں۔

خانم جلدی میرے کپڑے پریس کرو۔ مجھے پارٹی میں جانا ہے" وہ کاؤچ پر نیم دراز تھی۔ "

ایک ملازمہ انکے ناخنوں پر نیل پالش لگا رہی تھی۔ جبکہ انکی پرسنل میک اپ آرٹس ان کا میک اپ کر رہی تھی۔

خانم فوراً ان کے کپڑے لینے گئیں۔

www.novelsclubb.com

چلو یسریٰ نکلے" زونیرا تیار کھڑی تھی۔ "

وائٹ لانگ فراک پہنے۔ بالوں کو کھولے وہ نارمل حلیے میں بھی خوبصورت لگ رہی تھی۔

" جی چلے آپی "

وہ دونوں روم سے نکلی اور باہر کی طرف گئیں۔

وہ لاؤنج کے پاس سے گزر کر گئیں لیکن نہ دانیال نے انہیں دیکھا۔نہ ہی انہوں نے۔

زونیرا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی۔

اب گاڑی بیگ مینشن سے نکل رہی تھی۔

دانیال سے اب انتظار نہیں ہو رہا تھا۔وہ لاؤنج سے باہر آیا تو اتنا بھرا گھر دیکھ کر گھبرا گیا۔اسے سمجھ ہی نہیں آئی کہ کس سمت جائیں۔

تبھی سامنے سے گزرتے ہوئے ملازم کو روک کر پوچھا۔

" یسریٰ کہاں ہے "

وہ اوپر زونیرا میڈم کے کمرے میں ہیں" ملازم اوپر کی طرف اشارہ کر کے چلا گیا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دانیال سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔

اوپر جا کر اسے سمجھ ہی نہیں آئی کہ کہا جائے۔

وہ بغیر کسی سمت کے بس چل رہا تھا۔ تبھی اسے ایک کمرے سے آوازیں آئی۔

کمرے کا دروازہ ادھ کھلا تھا۔دانیال نے سوچا یہی کوئی اسے بتا دیں گا۔

وہ ابھی کمرے میں جانے ہی والا تھا جب اندر سے آنے والی آوازوں نے اس کے پاؤں زنجیر کر دیے۔

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842